کیا گیا ہے، اس لیے کہیں کہیں ایک ہی آیت کی مختلف عناوین کے تحت تکرار بھی نظر آتی ہے۔ یہ کتاب بلاشبہ اساتذہ وطلبہ اور عام قارئین سب کے لیے مفید ہے اور خاص طور سے قرآن کریم کی روشنی میں سیرت نبوی ﷺ کا مطالعہ کے شایقین کے لیے افادیت سے بھرپور ہے۔

(ابوسعد اعظمی ، ریسرچ اسکالر شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)

نام کتاب : محفلِ قرآن (جلد ششم)
مصنف : عتیق الرحمٰن سنبھلی
ناشر : الفرقان بکڈپو، ۱۱۴/۳۱/۱، نظیر آباد، لکھنو
سنِ اشاعت: ۲۰۱۷ء
صفحات : ۳۹۲
قیمت : ۳۵۰ روپے

یہ قرآن کریم کا اعجاز اور اس کا فیض ہے کہ اس کے معانی کی تشریح و ترجمانی کا سلسلہ مستقل جاری رہتا ہے اور اس کے معنیٰ و مفہوم کی وضاحت کی خدمت مختلف انداز، مختلف اسلوب اور مختلف زبانوں میں انجام پاتی رہتی ہے تاکہ اس کا پیغام عام ہوتا رہے اور روزمرہ زندگی میں اس کی ہدایات و تعلیمات سے فیض یابی میں آسانی ہو۔ روایتی انداز میں ترجمہ و تفسیرِ قرآن کی تالیف کے علاوہ اس کے مضامین کا خلاصہ یا سادہ و عام فہم اسلوب میں اس کے اہم نکات کی تلخیص پیش کرنے کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ نہایت قابلِ قدر و لایقِ مبارک باد ہیں وہ حضرات جو اس نیک خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ اس نیک خدمت انجام دینے والوں میں ممتاز عالمِ دین و خادمِ قرآن مخدومی مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی صاحب بھی شامل ہیں جو ہر سال تفہیم قرآن کی ایک بابرکت محفل کتاب کی صورت میں ''محفلِ قرآن'' کے عنوان سے سجانے کا اہتمام کرتے ہیں۔ مولانائے محترم اپنی عمر کی دسویں دہائی میں داخل ہو چکے ہیں اور ماشاءاللہ یہ قرآنی خدمت بدستور

جاری ہے۔ زیرِ تعارف کتاب اسی نیک سلسلہ کی چھٹی کڑی ہے۔ یہ محفل سلسلہ وار اصلاً اس نئی نسل کو پیشِ نظر رکھ کر آراستہ کی جاتی ہے جو قرآن سے نہ صرف دلچسپی رکھتے ہیں، بلکہ اسے سمجھ کر پڑھنے کا شوق بھی انہیں دامن گیر رہتا ہے، لیکن روزمرّہ زندگی کی ہماہمی میں انہیں اتنی فرصت نہیں ملتی کہ وہ مبسوط یا متعدد جلدوں والی کسی تفسیر کا مطالعہ کر سکیں۔ کتاب کے ٹائٹل کور کی پشت پر محفلِ قرآن کا جو تعارف دیا گیا ہے اس سے اس کی تالیف کی غرض و غایت بخوبی واضح ہو رہی ہے۔ اس تعارف کے اہم حصے کے الفاظ یہ ہیں: ’’نئی نسل کے دین کی طرف رجحان کا ایک بہت مبارک پہلو اس کی قرآن پاک سے دلچسپی ہے اور اسے بے سمجھے پڑھنے کے بجائے سمجھ کر پڑھنے کا ذوق وشوق۔ تفسیر محفلِ قرآن اسی نسل کے اس ذوق وشوق کی تشفی کی ایک کوشش ہے۔ اس نسل کے پاس مطالعہ کا زیادہ وقت نہیں ہے، اس کی زندگی مسابقت (Competition) اور دوڑ بھاگ کی زندگی ہے، اسے ضرورت ما قلّ ودلّ (الفاظ کم اور معانی و مفہوم بھرپور) کی ہے۔ ’’محفلِ قرآن‘‘ اسی ماقلّ ودلّ کے نہج پر ترتیب دی گئی ہے۔ آیتوں کے واقعی تفہیم وتشریح طلب پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو، لیکن غیر ضروری مباحث وتفصیلات سے مکمل اجتناب‘‘۔

’’محفلِ قرآن‘‘ کی جلد ششم میں پانچ سورتوں (طٰہٰ، الانبیاء، الحج، المومنون، النور) کے اہم نکات زیرِ بحث آئے ہیں۔ زیرِ تعارف کتاب کی ہر جلد میں قرآن کریم کے مطالب کی تلخیص وتفہیم کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ زیرِ تشریح سورہ کی جتنی آیتیں ایک مرکزی مضمون کے تحت آتی ہیں انہیں ایک مناسب عنوان کے تحت جمع کر کے پہلے ان کا ترجمہ دیا جاتا ہے اور پھر اس کے مختلف ذیلی عناوین قایم کر کے ان کے مطالب کی تشریح وتوضیح کی جاتی ہے۔ اس طرح سورہ سے اخذ ہونے والے اہم مضامین کو مختلف محافل میں تقسیم کر کے مضمون کی مناسبت سے ہر محفل کا ایک عنوان قایم کیا گیا ہے، گویا کہ ہر مضمون کی تشریح وتوضیح کو فہمِ قرآن کی ایک محفل کا نام دیا گیا ہے۔ شروع سورہ سے آخر تک یہی طریقہ آیتوں کی ترتیب کے مطابق اختیار کیا جاتا ہے، لیکن تمام آیتوں کی تشریح وتوضیح ضروری نہیں سمجھی جاتی۔ اس طریقِ تفہیم آیات کا ایک مفید پہلو یہ بھی ہے کہ ہر سورہ

کے مباحث رمضامین کی تشریح وتوضیح سے قبل مولف محترم پہلے متعلقہ سورہ کے مضامین کی تلخیص ایک صفحہ میں بیان کرتے ہیں، اس سے ہر سورہ کے مضامین کا ایک مجموعی خاکہ قاری کے سامنے آجاتا ہے۔

''محفلِ قرآن'' کی زیرِ تعارف جلد میں سورۃ الانبیاء کے مضامین کی تشریح و توضیح بھی شامل ہے۔ اسے مضامین کے اعتبار سے نو محافل میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کے مرکزی عناوین یہ ہیں: مشرکینِ مکّہ کو مجرمانہ غفلت کے نتائج سے ایک اور آگاہی ریہ دنیا تماشا گاہ نہیں، حق و باطل کی آماجگاہ ہے رآسمان وزمین نشانیوں سے پُر ہیں، مگر دیکھنا شرط ہے رمشرکین غالب رہنے کا خیال بھلا دیں، گھیرا تنگ ہو رہا ہے رابراہیم خلیل اللہ اوران کی بت پرست قوم رحضرت لوط، نوح اور داؤد علیہم السلام رصبر و رضا، انابت و دعا۔ حضرات انبیاءؑ کی میراثِ خاص رآخرت کی منظر کشی صالحین و فاجرین دونوں کے باب میں رسورہ کا اختتام، مشرکین کو آگاہی اور فریاد رسول ﷺ۔ ان نو قرآنی محفلوں کے ذیلی عناوین کی مجموعی تعداد ۶۴ ہے۔ اسی سورہ کی آیت ۱۰ر۱ (لقد انزلنا الیکم کتاباً فیہ ذکرکم افلا تعقلون) کے مضمون کی تشریح وتوضیح ''ایسا شرف اور ایسی ناقدری!'' کے ذیلی عنوان کے تحت اس طور پر فرماتے ہیں:

> ''یہ (مشرکین مکہ کے ہدایت ربانی سے اعراض و انحراف اور ہٹ دھرمی کے رویہ پر) دوسروں کے انجام سے عبرت دلائی جارہی تھی اور اب براہِ راست خطاب میں ارشاد ہوتا ہے: لقد انزلنا الیکم کتاباً فیہ ذکرکم افلا تعقلون (۱۰)۔ ارشاد ہوا کہ تم اپنے رسول کو جھٹلانے ہی کا گناہ ظالمونہیں کر رہے ہو، تم ایک شرف وعزت کی توہین کر رہے ہو۔ ایک عظیم کتاب سے ہم نے تم کو نوازا ہے جس میں تمھارے لیے موعظت ونصیحت کے دفتر ہیں۔ اور تم اس کے ساتھ ناقدری سے بڑھ کر توہین وتکذیب کا رویہ اختیار کیے ہوئے ہو، تم سوچتے نہیں! کسی قوم کی ہدایت کے لیے کتاب نازل کی جائے گی تو اس میں اس کے

مزاج، عادات واطوار، رسوم ورواج، معاشرت وعقائد، نفسیات اور عہد وماحول وغیرہ کا پورا عکس دکھائی دے رہا ہوگا۔، اوراس کے برعکس سے وہ بول رہی ہوگی کہ یہ بطورِ خاص ان کی کتاب ہے۔ اس حقیقت کا اظہار فیه ذکرکم کے الفاظ سے فرمایا جارہا ہے۔ پس ایسی کتاب کا حق بنتا ہے کہ اس پر غور کیا جائے، اسے سنجیدگی سے لیا جائے'' (ص ۱۱۴۔۱۱۵)۔

''محفلِ قرآن'' میں آیات کے معانی کی تفہیم کا ایک اہم پہلو متعلقہ آیت/ آیات کا ماقبل آیات سے ربط کی وضاحت ہے۔ زیرِ تعارف جلد میں اس کے مظاہر جگہ جگہ ملتے ہیں۔ اس سے فہمِ قرآن کی راہیں اور ہموار ہوتی ہیں۔ سورہ طٰہٰ کی آیات/۱۷۔۱۹ (جن میں حضرت موسیٰؑ کو معجزات عطا کیے جانے کا ذکر ہے) کی تشریح سے قبل مولف گرامی تحریر کرتے ہیں: ''نبوت کی خلعت سے سرفراز کرنے اوراس کے اولین تقاضے ذہن نشیں کرانے کے بعد اب اس کارِ خاص کی بابت ہدایت کا مرحلہ ہے جو حضرت موسیٰؑ کے ذریعہ انجام دلانا تھا۔ مگر اس سے پہلے اس ذمہ داری کی انجام دہی میں کام آنے والے دو معجزوں کی عطا'' (ص ۳۲)۔

دوسرے اس کتاب میں سادہ زبان اور عام فہم اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ اس طرزِ بیان نے عام قارئین کے لیے بھی اس کے مباحث کو سمجھنا آسان کردیا ہے۔ تیسرے تفہیمِ مطالب کے ضمن میں اس بات کا خاص اہتمام کیا گیا ہے کہ زیرِ بحث آیت/آیات سے روزمرّہ زندگی میں رہنمائی کے لیے جو قیمتی سبق ملتا ہے یا قرآنی تعلیمات کا جو اہم پہلو اخذ ہوتا ہے اسے خاص طور سے اجاگر کیا گیا ہے۔ محفلِ قرآن میں شروع سے آخر تک تذکیر کا یہی پہلو غالب ہے اوراس قرآنی محفل سے مولف محترم کا مقصود بھی یہی ہے کہ فہمِ قرآن کی راہیں آسان ہوں اوراس کا پیغامِ حقانیت وصداقت لوگوں کے دل ودماغ میں بآسانی اتر جائے۔

''محفلِ قرآن'' کی زیرِ تعارف جلد ششم کے پیش لفظ کے آخر میں مولفِ محترم نے تحریر فرمایا ہے: ''لیجیے، چھٹی جلد کے سلسلہ سے یہ تحریری مخاطبت تمام ہوئی، آگے اب عمر